UNITED ARAB EMIRATES
MINISTRY OF ENERGY & INFRASTRUCTURE

الإمارات العربية المتحدة
وزارة الطاقة والبنية التحتية

لینڈ ٹرانسپورٹ ریگولیشن قانون

متحدہ عرب امارات میں

www.moei.gov.ae

لینڈ
ٹرانسپورٹ
ریگولیشن
قانون

وفاقی قانون نمبر 9

لینڈ ٹرانسپورٹ کے معاملے میں

تاریخ اجراء: 06/07/2011 م

مناسبت: 5/شعبان/1432ھ

ہم، خلیفہ بن زید النہیان، متحدہ عرب امارات کے صدر۔

- آئین کا جائزہ لینے کے بعد۔
- اور 1972 کا قانون نمبر (1) وزارتوں کی اہلیت اور وزراء کے اختیارات اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین۔
- اور 1981 کا وفاقی قانون نمبر (17) ایمریٹس جنرل کارپوریشن برائے ٹرانسپورٹ اینڈ سروسز کا قیام اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین۔
- تجارتی کمپنیوں اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین کے بارے میں 1984 کا وفاقی قانون نمبر (8)
- اور انشورنس کمپنیوں اور ایجنٹوں کے معاملے میں 1984 کا وفاقی قانون نمبر (9) اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین۔
- اور وفاقی قانون نمبر (8) سال 1986 کے لیے ملک کی پکی سڑکوں کو استعمال کرنے والی گاڑیوں کے لیے ایکسل بوجھ کا تعین کرنے سے متعلق۔
- اور 1987 کے وفاقی قانون نمبر (3) اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین کے ذریعے نافذ کیا گیا پینل کوڈ۔
- اور 1992 کے وفاقی قانون نمبر (35) کے ذریعے نافذ کردہ ضابطہ فوجداری اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین،
- 1993 کے وفاقی قانون نمبر (18) کے ذریعے جاری کردہ تجارتی لین دین کا قانون۔
- ٹریفک اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین سے متعلق 1995 کا وفاقی قانون نمبر (21)۔
- اور ریاست کی زمینی اور سمندری سرحدوں کی حفاظت کے معاملے میں 2001 کے وفاقی قانون نمبر (1) کا حکمنامہ۔
- اور 2001 کا وفاقی قانون نمبر (28) ایمریٹس اتھارٹی برائے معیاری کاری اور میٹرولوجی کا قیام اور اس میں ترمیم کرنے والے قوانین۔
- اور 2003 کا وفاقی قانون نمبر (1) فیڈرل کسٹمز اتھارٹی کا قیام، اور اس میں ترمیم کرنے والا قانون۔
- جانوروں کی بہبود سے متعلق 2007 کا وفاقی قانون نمبر (16)۔
- اتحاد ریل کمپنی کے قیام کے بارے میں 2009 کا وفاقی حکمنامہ قانون نمبر (2)۔
- اور 2006 کا وفاقی حکمنامہ نمبر (95) سامان کی بین الاقوامی زمینی نقل و حمل اور سڑکوں پر پیدل چلنے اور ٹریفک کے میدان میں بین الاقوامی معاہدوں سے ریاست کے الحاق کے بارے میں۔
- اور اس پر مبنی جو وزیر تعمیرات عامہ - نیشنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین، اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے ذریعہ پیش کیا گیا تھا۔
- وزراء اور وفاقی قومی کونسل، اور وفاقی سپریم کونسل کی توثیق۔

ہم نے درج ذیل قانون جاری کیا:

باب ایک – تعریفیں

آرٹیکل ایک

کچھ الفاظ اور فقروں کی تعریف

اس قانون کی دفعات کو لاگو کرتے ہوئے، درج ذیل الفاظ اور تاثرات کے معنی ان میں سے ہر ایک کے آگے دکھائے گئے ہوں گے، الا یہ کہ متن کا سیاق و سباق دوسری صورت کا تقاضا کرتا ہو:

باب دو – لائسنسنگ

آرٹیکل: 2

زمینی نقل و حمل کی سرگرمی کا اتھارٹی سے لائسنس حاصل کرنے سے تعلق

اس قانون کی دفعات اور اس کے نفاذ کے لیے جاری کردہ قواعد و ضوابط اور فیصلوں کے مطابق اتھارٹی سے لائسنس حاصل کرنے کے علاوہ زمینی نقل و حمل کی سرگرمی میں مشغول ہونا جائز نہیں ہے۔

آرٹیکل: 3

لائسنس دینے کی شرائط

زمینی نقل و حمل کی سرگرمی پر عمل کرنے کے لیے لائسنس دینا ضروری ہے:

1. لائسنس کے درخواست دہندہ کا شہری ہونا ضروری ہے۔
2. زمینی نقل و حمل کے ذرائع کو حفاظتی ذرائع سے آراستہ کیا جانا چاہئے اور اس سلسلے میں جاری کردہ ایگزیکٹو ریگولیشنز اور دیگر قانون سازی کے ذریعہ بیان کردہ تمام تکنیکی شرائط کو پورا کرنا چاہئے۔
3. یہ کہ لائسنس کا درخواست دہندہ مطلوبہ سرگرمی کے مطابق زمینی نقل و حمل کی گاڑی کا مالک یا کرایہ پر لے۔ ایگزیکٹو ریگولیشنز کی طرف سے مقرر کردہ شرائط کے مطابق، اسے اس کے ساتھ لائسنس دینا۔
4. زمینی نقل و حمل کے ذرائع محفوظ ذرائع سے لیس ہوں اور اس سلسلے میں جاری کردہ ایگزیکٹو ریگولیشنز اور دیگر قانون سازی میں بیان کردہ تمام تکنیکی شرائط کو پورا کریں۔
5. لائسنس دینے کے لیے ضروری تکنیکی اور انتظامی معیارات کی دستیابی، جن کا تعین انتظامی ضوابط سے کیا جاتا ہے۔
6. مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل کرنا۔
7. انتظامی ضوابط کے ذریعے متعین کوئی دوسری شرائط۔

آرٹی
کل: 4

لائسنس گرانٹ کی درخواست

اتھارٹی کو لائسنس دینے کے لیے درخواست اس کے لیے تیار کردہ فارم پر جمع کرائی جائے گی، اس کے ساتھ لائسنس دینے کے لیے درکار تمام دستاویزات ہوں گی، جن کی وضاحت ایگزیکٹو ریگولیشنز میں کی گئی ہے۔

آرٹیکل: 5

زمینی نقل و حمل کی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے لیے کمپنیوں کے قیام کی اجازت۔

کمرشل کمپنیز قانون کی دفعات کے تحت، زمینی نقل و حمل کی سرگرمیاں کرنے کے لیے کمپنیاں قائم کرنا جائز ہے۔

آرٹیکل: 6

زمینی نقل و حمل کی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے لیے ایک برانچ یا اسٹیبلشمنٹ کے قیام کے لیے لائسنس حاصل کرنا۔

ملک میں زمینی نقل و حمل کی سرگرمی کو اس قانون اور اس کے انتظامی ضوابط کی دفعات کے مطابق اس برانچ کے لیے لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے۔

آرٹیکل 7

زمینی نقل و حمل کے ذرائع کو اس مقصد کے علاوہ استعمال کرنے کی ممانعت جس کا مقصد لائسنس میں کیا گیا تھا۔

زمینی نقل و حمل کے ذرائع کو اس مقصد کے علاوہ استعمال کرنا ممنوع ہے جس کے لیے یہ لائسنس میں متعین کیا گیا تھا۔

آرٹیکل 8

اتھارٹی کی منظوری کے بغیر لائسنس کو معاف یا ضائع نہیں کیا جاسکتا

اس قانون کی دفعات کے تحت جاری کردہ لائسنس ذاتی ہے اور اتھارٹی کی منظوری کے بغیر اسے تفویض یا ضائع نہیں کیا جاسکتا۔

آرٹیکل 9

لائسنس منسوخ کرنے یا اس کے ساتھ عارضی طور پر کام بند کرنے کی درخواست کریں۔

اس صورت میں کہ لائسنس دہندہ زمینی نقل و حمل کی سرگرمی کو روکنا چاہتا ہے، اس مقصد کے لیے تیار کیے گئے انتظامی ضابطوں کے مطابق، اسے لائسنس کی منسوخی یا فارم پر کام کو عارضی طور پر معطل کرنے کی درخواست کرنی چاہیے۔

آرٹیکل 10

آپریٹنگ کارڈ حاصل کیے بغیر زمینی نقل و حمل کے ذرائع کو چلانے کی ممانعت

زمینی نقل و حمل کے کسی بھی ذرائع کو چلانے کی ممانعت ہے، بشمول لوکوموٹیو اور ٹریلر دونوں، جب تک کہ لائسنس یافتہ اتھارٹی سے آپریشن، اس کارڈ میں شامل ڈیٹا، اس کی میعاد کی مدت، اور اس کے اجراء اور تجدید کے لیے درکار شرائط۔

آرٹیکل 11

خراب یا گم شدہ لائسنس کا متبادل حاصل کرنا

ایگزیکٹو ضابطے خراب یا گم شدہ لائسنس اور خراب یا گم شدہ آپریٹنگ کارڈ کا متبادل حاصل کرنے کے لیے کنٹرولز کی وضاحت کرتے ہیں۔ خراب یا گم شدہ آپریٹنگ کارڈ کا متبادل مقررہ فیس کی ادائیگی کے بعد دیا جاتا ہے۔

آرٹیکل 12

آپریٹنگ کارڈ کو زمینی نقل و حمل کے ذرائع میں مستقل بنیادوں پر رکھیں

لائسنس دہندہ کو لازمی طور پر آپریٹنگ کارڈ کو زمینی نقل و حمل کے ذرائع میں مستقل بنیادوں پر رکھنا چاہیے۔

آرٹیکل 13

لائسنس، تجدید، معطلی اور منسوخی کی مدت

انتظامی ضابطے انتخاب کی مدت اور اس کی تجدید کے لیے مقرر کیے گئے ہیں، اور تمام شرائط میں، خارج ہونے کے لیے شرائط اس کی سرائیکی مدت کی مدت تک موجود رہیں، اس لیے اگر اس کی شرائط میں سے کوئی شرط لائسنس کے لیے مقرر کی گئی

ہو، یہ ایک ہی کی شکل کی علامت ہے یا جس کے پاس وہی ہے یا جس کے پاس وہی ہے یا جس کے پاس وہی ہے یا وہی ہے۔ جو بھی آپریٹنگ کارڈ کو معطل یا منسوخ کرتا ہے اور اس معاملے کی مجاز اتھارٹی کو مطلع کرتا ہے۔

آرٹیکل 14

زمینی نقل و حمل کے ذرائع کے آپریٹنگ کارڈ کی منسوخی آپریٹنگ کارڈ حاصل نہ کرے۔

ایگزیکٹو ضابطے ایک کارڈ فارم کی وضاحت کرتے ہیں۔ زمینی نقل و حمل کے مالک کا مطلب ہے، جب اسے لکھ دیا جاتا ہے یا اس کی ملکیت کو منتقل کیا جاتا ہے، تو اسے اس بارے میں اتھارٹی کو مطلع کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے آپریٹنگ کارڈ کو منسوخ کر دے۔

آرٹیکل 15

اتھارٹی میں الیکٹرانک یا کاغذی ریکارڈ

اتھارٹی زمینی نقل و حمل کی سرگرمی اور آپریٹنگ کارڈ رکھنے والے ٹرانسپورٹ کے ذرائع پر عمل کرنے کے لیے لائسنس یافتہ افراد کی رجسٹریشن کے لیے الیکٹرانک یا کاغذی ریکارڈ بنائے گی۔ ایگزیکٹو ریگولیشنز ان ریکارڈز کے فارم اور ڈیٹا اور اس میں رجسٹریشن کے طریقہ کار کی وضاحت کریں گے۔

آرٹیکل 16

زمینی نقل و حمل کا ایک ذریعہ جو ملک میں رجسٹرڈ نہیں ہے اس کے علاقے میں داخل ہونے کے لیے اتھارٹی سے پیشگی اجازت نامہ حاصل کرنے کا پابند ہے۔

زمینی نقل و حمل کا مطلب ہے جو ریاست میں رجسٹرڈ نہیں ہیں ریاست کی زمینوں میں داخل ہونے یا اس کی خالی زمینوں کو عبور کرنے سے منع کیا جاتا ہے جب تک کہ وہ مجاز اتھارٹی کے ساتھ ہم آہنگی میں اتھارٹی سے پیشگی اجازت نامہ حاصل کسٹم حکام اور مجاز اتھارٹی کے ساتھ ہم آہنگی میں

آرٹیکل 17

زمینی نقل و حمل کے ایسے ذرائع کے لیے جو ریاست میں رجسٹرڈ نہیں ہیں کسی بھی امارات کے اندر یا امارات کے درمیان بغیر کسی خصوصی اجازت نامے کے زمینی نقل و حمل کی کارروائیاں کرنا ممنوع ہے۔

نقل و حمل کے زمینی ذرائع جو ریاست میں رجسٹرڈ نہیں ہیں کسی بھی امارات کے اندر یا امارات کے درمیان زمینی نقل و حمل کی کارروائیوں کو انجام دینے سے منع ہے۔ اس کے لیے ڈاؤن لوڈ کرنا بھی ممنوع ہے جب وہ ملک سے باہر کسی دوسرے ملک کے لیے نکلتا ہے جس میں یہ رجسٹرڈ ہے، سوائے انتظامی ضوابط کی طرف سے مقرر کردہ شرائط کے مطابق خصوصی اجازت نامے کے۔

آرٹیکل 18

روڈ ٹرانسپورٹ ڈرائیوروں کی ذمہ داریاں

روڈ ٹرانسپورٹ ڈرائیور مندرجہ ذیل کے پابند ہیں:

1. ایگزیکٹو ریگولیشنز کے ذریعے بیان کردہ دستاویزات اپ لوڈ کریں۔
2. ریاست کی سرکاری بندرگاہوں سے گزرنا۔
3. وزارت داخلہ اور مجاز اتھارٹی کے ساتھ مل کر اتھارٹی کی طرف سے متعین کردہ راستوں پر عمل کریں۔
4. اس کے لیے مقرر کردہ جگہوں پر رکیں اور جمع ہوں اور آپریٹنگ اوقات کی پابندی کریں، جن کا تعین اتھارٹی وزارت داخلہ اور مجاز اتھارٹی کے ساتھ مل کر کرتی ہے۔

5. سامان کو سڑکوں یا فٹ پاتھوں پر نہ رکھنا۔
6. انتظامی ضوابط کی طرف سے متعین کوئی دوسری شرائط۔

آرٹیکل 19

بین الاقوامی نقل و حمل کی کارروائیوں کو بیمہ کرنے کی ذمہ داری

بین الاقوامی نقل و حمل کی کارروائیوں کو سفر کے آغاز سے سفر کے اختتام تک بیمہ کے ذریعے کور کیا جانا چاہیے، اور انتظامی ضوابط بیمہ کی شرائط و ضوابط بیان کرتے ہیں۔ نہ کریں۔

آرٹیکل 20

مقامی ایجنٹوں

مسافروں کو باقاعدگی سے لے جانے کے لیے لائسنس یافتہ افراد کے پاس آنے والے ملک میں مسافروں کی کارروائیوں کو انجام دینے کے طریقہ کار کو آسان بنانے کے لیے مقامی ایجنٹوں کا لائسنس ہونا چاہیے۔

آرٹیکل 21

مسافروں کی طرف بین الاقوامی روڈ کیریج میں لائسنس یافتہ، اس کے ایجنٹ اور کیریئر کی ذمہ داریاں

لائسنس یافتہ، اس کا ایجنٹ اور کیریئر، مسافروں کی بین الاقوامی سڑک کی نقل و حمل میں، درج ذیل کے پابند ہوں گے:

1. ہر مسافر کے لیے ٹکٹ کا اجراء جس میں مسافر کا نام، پتہ، شناختی نمبر یا پاسپورٹ، اس کے سفر کی منزل، اور کیریئر کا نام اور پتہ دکھایا گیا ہو۔
2. مسافر کے سامان کے رجسٹریشن کارڈ کا اجراء جس میں اسے بھیجے گئے سامان کا نمبر اور نوعیت، مسافر کا نام اور پتہ، اور کیریئر کا نام اور پتہ شامل ہو۔
3. ایگزیکٹو ریگولیشنز کے ذریعے متعین کوئی دوسرا ڈیٹا۔

آرٹیکل 22

کیریئر کی ذمہ داریاں اور ذمہ داری۔

1. کیریئر انشورنس پالیسی کے ذریعہ بیان کردہ طریقے سے، اپنی گاڑی کے اندر لے جانے والے مسافروں کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا۔
2. کیریئر سامان کے نقصان، نقصان، کمی یا خرابی کے لیے معاوضہ ادا کرنے کا پابند ہے۔ معاوضہ ڈیلیوری کے وقت سامان کی قیمت اور حالت کے لیے ہے، بشرطیکہ کیریئر کو اس کی اطلاع دی جائے اور کیس ایک سرکاری رپورٹ میں درج ہو۔
3. کیریئر یا اس کے ہیڈ آفس میں اس کے قانونی نمائندے یا دوسرے کنٹریکٹ کرنے والے فریق کے ملک میں اس کے مجاز ایجنٹ کو نقصان، نقصان، کمی یا ناقص سامان کی تلافی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
4. ریکارڈ کی تاریخ سے کیریئر یا اس کے ایجنٹ کو مطلع کرنے میں تاخیر کی صورت میں، انکار اور قانونی عذر کی کمی پر نقصان، نقصان، کمی، یا عیب دار سامان کے معاوضے کے دعوے نہیں سنے جائیں گے۔ کیس کے ثبوت کے

آرٹیکل 23

کسٹم ٹریفک کارڈ کے ساتھ سامان کی بین الاقوامی سڑک کی نقل و حمل کا احاطہ کرنا

سامان کی بین الاقوامی سڑک کی نقل

و حمل کے ذرائع کو کسٹم ٹرانزٹ کارڈ کے ذریعہ احاطہ کیا جانا چاہئے جیسا کہ ایگزیکٹو ضوابط کے ذریعہ طے کیا گیا ہے۔

باب چار: ضامن اور کار کلب

آرٹیکل 24

اتھارٹی کے پیشگی لائسنس کے بغیر کسٹم ٹریفک کارڈ کے اجراء پر پابندی

ضامن کو اتھارٹی سے پیشگی لائسنس کے بغیر کسٹم ٹریفک کارڈ جاری کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

ایگزیکٹو ریگولیشنز لائسنس دینے کے طریقہ کار، اس کی مدت، اور اس کی تجدید کی شرائط بیان کریں گے۔

آرٹیکل 25

گارنٹر اور کار کلبوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ پیشہ ورانہ مشق کرنے کے لیے اتھارٹی سے لائسنس حاصل کریں یا ان کے لیے شاخیں کھولیں۔

ضامن اور کار کلبوں کو بین الاقوامی ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے سے پہلے پیشہ کی مشق کرنے یا ان کے لیے برانچ کھولنے کے لیے اتھارٹی سے لائسنس حاصل کرنا چاہیے، انتظامی ضوابط کے ذریعے طے شدہ طریقہ کار اور شرائط کے مطابق۔

آرٹیکل 26

لائسنس دینے کے لیے جن شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے۔

ضامن لائسنس دینے کے لیے درج ذیل چیزیں درکار ہیں:

1. درخواست دہندہ کا شہری ہونا ضروری ہے۔ ایک لاکھ پچاس ہزار درہم سے زیادہ نہ ہو، یا ان دونوں سزاؤں میں سے کوئی ایک جرمانہ
2. کمیشن کو جمع کرانا بینک گارنٹی جس کا تعین وزراء کی کونسل کے فیصلے سے کیا جائے گا۔
3. اس کے اور کسٹم حکام کے درمیان معاہدے کا اصل معاہدہ پیش کرنا، جیسا کہ ایگزیکٹو ضابطوں کے ذریعے طے کیا گیا ہے۔
4. اسے انٹرنیشنل روڈ ٹرانسپورٹ یونین میں اپنی مستقل رکنیت کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا۔
5. انتظامی ضوابط کے ذریعے متعین کوئی دوسری شرائط۔

آرٹیکل 27

سڑک کی نقل و حمل کی سرگرمی سے متعلق تنظیموں یا فیڈریشنوں میں شامل ہونا

ضامن اور لائسنس یافتہ کار کلب اپنی سرگرمیوں سے متعلق تنظیموں یا فیڈریشنوں میں شامل ہو سکتے ہیں، اور انتظامی ضابطے شمولیت کے لیے شرائط بیان کریں گے۔

آرٹیکل 28

ضامن اور موٹر کلب پر نگران ادارے کا اختیار

اتھارٹی کو کسٹم ٹریفک کارڈز، ٹریفک کی کتابوں اور بین الاقوامی ڈرائیونگ لائسنسوں سے متعلق طریقہ کار اور ڈیٹا کی درستگی کی تصدیق کرنے کے لیے گارنٹر اور موٹر کلب کی نگرانی کرنے کا اختیار ہے، اور ایگزیکٹو ریگولیشنز اس کے لیے ضروری شرائط اور

طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہیں۔ جو بھی اس قانون کے آرٹیکل (14) کی دفعات کی خلاف ورزی کرتا ہے، تکرار کی صورت میں نقل و حمل کے ذرائع کو ضبط کرنے کے امکان کے ساتھ۔

پانچواں باب: سزائیں

آرٹیکل 29

اس قانون کے آرٹیکل 14 کی شق کی خلاف ورزی کی سزا

کم از کم تین ماہ کی قید اور پچاس ہزار درہم سے کم جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ کوئی بھی شخص جو اس قانون یا اس کے انتظامی ضوابط کی کسی دوسری شق کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ دو ہزار درہم سے کم اور پانچ ہزار سے زیادہ نہیں جرمانے کا ذمہ دار ہوگا۔

آرٹیکل 30

اس قانون کے آرٹیکل 26 اور 27 کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی پر سزا

جو کوئی اس قانون کے آرٹیکل (26) اور (27) میں سے کسی کی بھی خلاف ورزی کرے گا اسے ایک لاکھ درہم سے کم اور دو لاکھ درہم سے زیادہ نہیں جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

آرٹیکل 31

اس قانون کے آرٹیکل 7 اور 18 کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی پر سزا

جو کوئی بھی اس قانون کے آرٹیکل (7) اور (18) کی دفعات کی خلاف ورزی کرے گا اسے ایک ماہ سے کم کی قید اور دس ہزار درہم سے کم جرمانہ اور پچیس ہزار سے زیادہ جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ درہم، یا ان دونوں میں سے کوئی ایک جرمانہ۔

آرٹیکل 32

اس قانون کے آرٹیکل 2، 10 اور 19 کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی پر سزا

جو کوئی بھی اس قانون کے آرٹیکل (2)، (10) اور (19) میں سے کسی بھی شق کی خلاف ورزی کرے گا اسے چھ ماہ سے کم قید اور پچاس ہزار درہم سے کم جرمانے کی سزا دی جائے گی اور اس سے زیادہ نہیں۔ ایک لاکھ درہم کے، دوبارہ ہونے کی صورت میں نقل و حمل کے ذرائع کو ضبط کرنے کے فیصلے کے امکان کے ساتھ۔

آرٹیکل 33

اس قانون یا انتظامی ضوابط کی دفعات کی خلاف ورزی کی سزا

اس قانون یا اس کے نفاذ کے ضوابط کی کسی دوسری شق کی خلاف ورزی کرنے والے پر کم از کم دو ہزار درہم اور پانچ ہزار درہم سے زیادہ کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

آرٹیکل 34

اس قانون کی سزاؤں کی خلاف ورزی کسی دوسرے قانون کے متن میں زیادہ سخت سزا سے نہیں کی جائے گی۔

اس قانون میں متعین سزاؤں کا اطلاق کسی دوسرے قانون میں متعین اس سے زیادہ سخت سزا سے تعصب نہیں کرتا۔

چھٹا باب: حتمی احکام

آرٹیکل 35

لائسنسنگ، رجسٹریشن، سرٹیفکیٹس اور خدمات کی فیس کا تعین وزراء کی کونسل کے فیصلے کے ذریعے صدر کی تجویز کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، اور وزارت خزانہ کے ساتھ ہم آہنگی میں، لائسنس، رجسٹریشن، سرٹیفکیٹس اور خدمات کی فیسیں اس قانون کی دفعات اور اس کے انتظامی ضوابط اور اس کے نفاذ کے لیے جاری کیے گئے فیصلے۔

آرٹیکل 36

جوڈیشل پولیس کی صلاحیت اتھارٹی کے ملازمین اور مجاز اتھارٹی کو دینا

اتھارٹی کے ملازمین اور مجاز اتھارٹی جن کا تعین وزیر انصاف کے فیصلے سے ہوتا ہے، صدر کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے، جوڈیشل کنٹرول افسران کی یہ صلاحیت ہوگی کہ وہ یہ ثابت کریں کہ اس قانون کی دفعات اور اس کے ایگزیکٹو کی خلاف ورزی کیا ہے۔ ضوابط اور اس کے نفاذ کے لیے جاری کیے گئے فیصلے، ہر ایک اس کی اہلیت کے دائرہ کار میں۔

آرٹیکل 37

اس قانون کی دفعات کے مطابق حالات کا مفاہمت

ملک میں زمینی نقل و حمل، گارنٹر اور موٹر وہیکل کلبوں میں مصروف تمام اداروں کو اس قانون کی دفعات کے مطابق اس کے نفاذ کی تاریخ سے ایک سو اسی دن کی مدت کے اندر اپنی پوزیشنوں کو ایڈجسٹ کرنا چاہیے، اور کونسل کے چیئرمین اس مدت کو ایک اور اسی مدت کے لیے بڑھا سکتا ہے۔

آرٹیکل 38

انتظامی ضوابط اور فیصلوں کا اجراء

صدر اس قانون کی دفعات کو نافذ کرنے کے لیے ضروری ضابطے اور فیصلے جاری کرے گا۔

آرٹیکل 39

خلاف ورزی کرنے والی دفعات کی منسو خی ۔

ہر وہ شق جو اس قانون کی دفعات سے متصادم یا متصادم ہو اسے منسوخ کر دیا جائے گا۔

آرٹیکل 40

قانون کو پھیلائیں اور اس پر عمل کریں۔

یہ قانون سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا، اور اس کی اشاعت کی تاریخ سے تیس دن کے بعد نافذ العمل ہوگا۔

ابوظہبی کے صدارتی محل میں ہمارے ذریعہ جاری کردہ:

کو: 5/شعبان/1432ھ

کے مطابق: 6/جولائی/2011ء

خلیفہ بن زید النہیان

متحدہ عرب امارات کے صدر

یہ وفاقی قانون سرکاری گزٹ نمبر 525 ص میں شائع ہوا تھا۔ 35

وزراء کی کونسل کا فیصلہ
2022 کا نمبر (67)

2011 کے وفاقی قانون نمبر (9) کی زمینی نقل و حمل اور اس کے نفاذ کے ضوابط کی خلاف ورزیوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے انتظامی جرمانے کے بارے میں۔

وزراء کی کونسل:

- آئین کا جائزہ لینے کے بعد۔
- 1972 کا وفاقی قانون نمبر (1) وزارتوں کی اہلیت اور وزراء کے اختیارات اور اس کی ترامیم سے متعلق۔
- 2011 کا وفاقی قانون نمبر (9) زمینی نقل و حمل اور اس کی ترامیم سے متعلق۔
- اور وفاقی حکومت میں خلاف ورزیوں اور انتظامی جرمانے سے متعلق 2016 کا وفاقی قانون نمبر (14)۔ اور توانائی اور انفراسٹرکچر کے وزیر کی طرف سے پیش کردہ اور وزراء کی کونسل کی منظوری کی بنیاد پر۔
- توانائی اور انفراسٹرکچر کے وزیر کی طرف سے پیش کردہ اور وزراء کی کونسل کی منظوری کی بنیاد پر۔

اس نے فیصلہ کیا:

آرٹیکل 1

تعریفیں

2011 کے وفاقی قانون نمبر (9) میں موجود تعریفیں، جن کا حوالہ دیا گیا ہے، اس فیصلے پر لاگو ہوں گے، سوائے درج ذیل الفاظ اور فقروں کے، ان میں سے ہر ایک کے خلاف اشارہ کیے گئے معنی، سوائے درج ذیل کے:

وزارت: توانائی اور انفراسٹرکچر کی وزارت۔

وزیر: توانائی اور انفراسٹرکچر کے وزیر۔

آرٹیکل 2

مؤثر رینج

یہ فیصلہ ہر اس شخص پر لاگو ہوتا ہے جو زمینی نقل و حمل اور اس کے انتظامی ضوابط سے متعلق 2011 کے وفاقی قانون نمبر (9) کی دفعات کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اسے شکایت کے فیصلے سے آگاہ کرنے کی تاریخ سے پندرہ دن، بشرطیکہ شکایت جائز ہو اور اس کے ساتھ تمام معاون دستاویزات ہوں۔

آرٹیکل 3

انتظامی خلاف ورزیاں اور پابندیاں

کسی بھی قانون یا دوسرے فیصلے میں متعین مزید سخت جرمانے کے تعصب کے بغیر، وزیر یا جسے وہ اختیار دیتا ہے، زمینی نقل و حمل اور اس کے انتظامی ضوابط کے معاملے میں 2011 کے وفاقی قانون نمبر (9) کی دفعات کی خلاف ورزی کرنے والوں پر انتظامی جرمانے عائد کر سکتا ہے۔ اور قواعد و ضوابط کو نافذ کرنا۔

آرٹیکل 4

شکایت

ہر اہلیت اور دلچسپی رکھنے والا شخص 15 دنوں کے اندر وزیر یا جس کو بھی وہ اس فیصلے میں بیان کردہ جرمانے کی اجازت دیتا ہے، کے پاس شکایت درج کر سکتا ہے۔

آرٹیکل 5

انتظامی جرمانے کی وصولی

وزارت خزانہ کے ذریعے طے شدہ ذرائع سے۔

آرٹیکل 6

ایگزیکٹو فیصلے

وزیر اس فیصلے پر عمل درآمد کے لیے ضروری فیصلے جاری کرے گا۔

آرٹیکل 7

منسوخیاں

ہر وہ شق جو اس قرارداد کی دفعات سے متصادم یا متصادم ہو اسے منسوخ کر دیا جائے گا۔

آرٹیکل 8

فیصلہ شائع کریں اور اس پر عمل کریں۔

یہ فیصلہ سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا، اور اس کی اشاعت کی تاریخ سے (90) نوے دن کے بعد نافذ العمل ہوگا۔

جاری کردہ:

تاریخ: 12/محرم/1444ھ

اس کے مطابق: 10 اگست 2022ء

خلاف ورزیوں کی میز
اور انتظامی جرمانے

2022 کے لیے کابینہ کی قرارداد نمبر (67) کے ساتھ منسلک ہے جو کہ زمینی نقل و حمل، اس کے انتظامی ضوابط اور اس کے نتیجے میں ہونے والی انتظامی پابندیوں سے متعلق سال 2011 کے وفاقی قانون نمبر (9) کی دفعات کی خلاف ورزیوں کے بارے میں ہے۔

م	خلاف ورزی کا بیان	انتظامی جرمانہ
1	کمپنی وزارت سے لائسنس حاصل کیے بغیر لوگوں اور سامان کے لیے زمینی نقل و حمل کی کوئی سرگرمی کرتی ہے، یا کمپنی آپریٹنگ لائسنس میں شامل کوئی سرگرمی انجام دیتی ہے۔	1. (5,000) پانچ ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔ 2. تکرار کی صورت میں: • انتظامی جرمانہ دوگنا کر دیا گیا ہے۔ • کمپنی کے لائسنس کی معطلی اگر اسے ریاست کی طرف سے جاری کیا گیا ہو جس کی مدت (3) تین ماہ سے زیادہ نہ ہو۔
2	زمینی نقل و حمل کا مطلب ہے مسافروں یا سامان کو ملک کے امارات کے درمیان یا ریاست اور پڑوسی ممالک کے درمیان بغیر کسی درست آپریٹنگ کارڈ کے فیس کے لیے منتقل کرنا۔	1. (2,000) ٹرک یا بس پر دو ہزار درہم کا انتظامی جرمانہ۔ 2. تکرار کی صورت میں (5000) پانچ ہزار درہم۔
3	ایسے ٹرک یا بس ڈرائیور کو ملازمت دینا جو زیر بحث روڈ ٹرانسپورٹ سسٹم میں کام کی شرائط کو پورا نہیں کرتا ہے۔	1. (3000) تین ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔ 2. تکرار کی صورت میں (5000) پانچ ہزار درہم۔
4	زمینی نقل و حمل کے استعمال کا مطلب ہے آپریٹنگ کارڈ کے تحت لائسنس یافتہ سرگرمیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر خطرناک سامان کی نقل و حمل۔	(3,000) تین ہزار درہم، انتظامی جرمانہ۔
5	زمینی نقل و حمل استعمال کرنے کا مطلب ہے آپریٹنگ کارڈ کے تحت لائسنس یافتہ سرگرمیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خطرناک سامان کی نقل و حمل	(10,000) دس ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔

6	زمینی نقل و حمل استعمال کرنے کا مطلب ہے آپریٹنگ کارڈ کے تحت لائسنس یافتہ سرگرمیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خطرناک سامان کی نقل و حمل	(500) پانچ سو درہم انتظامی جرمانہ
7	وزارت کی طرف سے لائسنس یافتہ لینڈ ٹرانسپورٹ ایجنٹ کا تقرر نہ کرنا۔	(2,000) دو ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
8	وزارت کے انسپکٹرز کے کام میں رکاوٹ ڈالنا۔	(2,000) دو ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
9	وزارت کو لائسنس یافتہ سرگرمی سے متعلق مطلوبہ ڈیٹا فراہم کرنے میں ناکامی۔	(1,000) ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
10	لائسنس ہولڈر کی حاضری کے لیے طلب کیے جانے کی تاریخ سے (10) دس کام کے دنوں کے اندر وزارت کو رپورٹ کرنے میں ناکامی۔	(2,000) دو ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
11	وزارت کے ساتھ لائسنس یافتہ کے ڈیٹا کو اپ ڈیٹ کرنے میں ناکامی اگر اسے تبدیل کیا جاتا ہے۔	(1,000) ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
12	زمینی نقل و حمل کے ذرائع کی ملکیت کی منتقلی جو وزارت کا حوالہ کیے بغیر وزارت کے ذریعہ لائسنس یافتہ ہے۔	(2,000) دو ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
13	وزارت سے لائسنس کے بغیر کسٹم ٹریفک کارڈ کمپنی کا جاری کرنا۔	(2,000) دو ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
14	وزارت سے پیشگی لائسنس کے بغیر کسی گارنٹر یا کار کلب کی سرگرمی پر عمل کرنے والی کمپنی۔	(10,000) دس ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
15	بین الاقوامی نقل و حمل کے دوران کیریئر ہر مسافر کو ٹکٹ جاری نہیں کرتا ہے۔	(1,000) ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔

16	کیریئر نے مسافر کے سامان کے لیے رجسٹریشن کارڈ جاری نہیں کیا۔	(1,000) ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
17	نقل و حمل کے ذرائع جو ریاست میں رجسٹرڈ نہیں ہیں ریاست سے سامان لوڈ کرنے کے مقصد سے اسے اس ریاست کے علاوہ کسی دوسری ریاست میں لے جایا جاتا ہے جس میں یہ رجسٹرڈ ہے، جب وہ وزارت سے اجازت نامہ حاصل کیے بغیر ریاست چھوڑتا ہے۔	(10,000) دس ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
18	(5,000) پانچ ہزار درہم کے آغاز سے انشورنس کے ساتھ منتقلی کا احاطہ کرنے میں ناکامی، ایک انتظامی جرمانہ۔ آخر تک کا سفر۔	(5,000) پانچ ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔
19	ڈرائیور نے اجازت شدہ اوقات کار سے تجاوز کر لیا ہے۔	(5,000) پانچ ہزار درہم انتظامی جرمانہ۔

www.moei.gov.ae

@moeiuae